ادارہ

اخبار الاحرار

رپورٹ: قاری محمد قاسم، لاہور

ملک گیر احرار ختمِ نبوت کانفرنسوں کا احوال

قیام پاکستان کے بعد 1952ء میں قادیانی جماعت نے اپنی سرگرمیاں تیز کرتے ہوئے بلوچستان میں قادیانی ریاست کے خواب دیکھنے شروع کیے تو حضرت امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے قادیانی سازش کو سبوتاژ کرنے کے لیے میدانِ عمل میں آ کر دینی قوتوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا اور مجلس احرارِ اسلام کی دعوت پر کُل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کا قیام عمل میں آیا اور ملک گیر تحریک ختمِ نبوت شروع ہوئی لادین اور مفاد پرست حکمرانوں نے قادیانیوں اور انکے غیر ملکی آقاوؤں کے نرغے میں آ کر مارشل لاء نافذ کر کے تحریک ختمِ نبوت کو طاقت کے بل بوتے پر کچلنے کی کوشش کی اور 10 ہزار سے زائد عاشقان رسول کو گولیوں سے چھلنی کر دیا، مجلس احرارِ اسلام ہر سال مارچ کے مہینے میں ان شہدائے ختمِ نبوت کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے ملک بھر میں ختمِ نبوت کانفرنسیں منعقد کرتی ہے۔ جب شہداختم نبوت کی قربانیوں اوران کی جرأت وبہادری کا تذکرہ آتا ہے تو ایمان میں تازگی آ جاتی ہے۔ موسم بہار کے ساتھ ایمان کے باغ میں بہار آ جاتی ہے، پھول کھلنے لگتے ہیں، ہر سو خوشبو مہک جاتی ہے پھر ایک عام مسلمان کے لئے بھی آقائے دو جہاں ﷺ کی ناموس کے لئے جان و مال اور اولاد قربان کرنا بالکل آسان ہو جاتا ہے بلکہ ایسا کرنے کو وہ سب سے بڑا اعزاز تصور کرتا ہے۔ تاریخ کے دامن میں ایسے واقعات بھی موجود کہ لوگ اللہ تعالی سے رو رو کر دعائیں کرتے ہیں کہ یا اللہ میری جان و مال اور اولاد، ناموسِ رسالت کے لئے قبول فرما۔

۲۰۱۴ء کی پہلی کانفرنس ۲ مارچ بروز اتوار ایوان احرار نیو مسلم ٹاؤن میں قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ شہدا ختم نبوت کانفرس کے مقررین نے کہا کہ ۱۹۵۳ء کے شہداء نے اپنے مقدس خون سے عقیدۂ ختم نبوت کی آبیاری کی اور شہداء جنگ یمامہ کی یاد تازہ کر دی۔ کانفرنس سے جامعہ اشرفیہ کے نائب مہتمم مولانا فضل الرحیم اشرفی، دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے شیخ الحدیث مولانا انوار الحق، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری، اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، اہلسنت والجماعت پنجاب کے صدر مولانا محمد اشرف طاہر، جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا محبّ النبی اور سابق ایم پی اے حافظ میاں محمد نعمان مہتمم جامعہ فتحیہ اچھرہ، میاں محمد عفان ناظم اعلیٰ جامعہ فتحیہ کے علاوہ تنظیم اسلامی کے ظہور احمد، ممتاز دانشور صحافی اسرار بخاری اور حافظ شفیق الرحمٰن، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے رابطہ سیکرٹری قاری محمد رفیق وجھوی، علامہ ممتاز اعوان، عرفان محمود برق، سابق قادیانی مربی نذیر احمد، مجلس احرار اسلام سندھ کے امیر مفتی عطاء الرحمٰن قریشی مولانا حماد الرحمٰن لدھیانوی، مولانا تنویر الحسن، مولانا عبداللہ مدنی، تحریک طلباء اسلام پاکستان کے کنوینئر محمد قاسم چیمہ، مفتی عمران طارق اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔

دوسری کانفرنس مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب ناظم قاری محمد یوسف احرار کی صدارت میں جامع مسجد ختم نبوت (مدرسہ ابی بن کعب) ریس کورس گراؤنڈ چندرائے روڈ لاہور میں منعقد ہوئی، سالانہ ختم نبوت کانفرنس کے مقررین نے کہا کہ شہدا ختم نبوت نے اپنے مقدس خون سے تحفظ ختم نبوت کی آبیاری کی اور کفر وارتداد اور اسلام کے درمیان نہ مٹنے والی لکیر کھینچ دی۔ یہ لکیر قیامت تک امریکہ اور عالم کفر ختم نہیں کر سکتے۔ انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج، مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، خطیب اسلام مولانا عبدالکریم ندیم، مولانا عبدالرشید، مولانا علیم الدین شاکر، میاں محمد اویس، قاری محمد قاسم، چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ، اسرار بخاری اور دیگر نے شرکت وخطاب کیا۔ ان پروگراموں میں قائدین احرار، زعماء ملت، سیاسی و مذہبی رہنماؤں اور دانشور حضرات نے اپنے بیانات میں واضح کیا کہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور ان

کے قافلے نے حریت فکر پیدا کی اور انگریز سامراج کو برصغیر سے نکلنے پر مجبور کردیا، قائدینِ مجلس احرارِ اسلام نے انگریز کے برصغیر سے جانے کے بعد انتخابی سیاست سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہوئے ملک میں اسلامی نظام کا نفاذ اور عقیدۂ توحید وختمِ نبوت اور ناموس صحابہ کے تحفظ کے لیے جدوجہد شروع کردی۔ شمع رسالت کے پروانوں نے اپنی جانوں کے نذرانے دے کر عقیدۂ ختم نبوت کو قانونی تحفظ دینے کا مقصد حاصل کرلیا۔ اسلام کے نام پر حاصل کردہ پاکستان کو اسلامی ملک بنانے کا مقصد ابھی تشنہ تکمیل ہے اور پاکستان کے دیوبندی، بریلوی اور اہلحدیث مسلکی اختلاف کے باوجود نفاذ شریعت کے لئے جہد مسلسل میں مصروف ہیں۔

تیسری کانفرنس ۲۸ مارچ ۲۰۱۴ء کو چناب نگر مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت کے دس ہزار شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے چناب نگر کی جامع مسجد احرار میں منعقد ہوئی۔ قائد احرار سید عطاء المہیمن شاہ بخاری کی زیر صدارت ۳۶ ویں دوروزہ سالانہ شہداء ختم نبوت کانفرنس سے مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے نائب امیر قاری شبیر احمد عثمانی، مفتی طاہر مسعود، مولانا لطف اللہ لدھیانوی، مولانا محمد ادریس چنیوٹی، مولانا حماد الرحمٰن لدھیانوی، قاری عبدالکریم ندیم، مولانا خلیل احمد اشرفی، اور دیگر مقررین نے خطاب کیا قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ نے کہا کہ شہداء ختم نبوت کو خراج عقیدت پیش کرنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ عالمی کفر اور عالمی جبر کا راستہ روکا جائے۔ جس طرح شہداءِ جنگ یمامہ اور شہداءِ ۱۹۵۳ء نے روکا تھا۔ انھوں نے کہا کہ مارشل لاء کا جبر سب سے پہلے تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء پر آزمایا گیا اور لاہور کے مال روڈ کو لہولہان کردیا گیا، شہدا کے قاتلوں کو کبھی معاف نہیں کیا جا سکتا۔ انھوں نے کہا کہ اس ملک میں عدم استحکام اور افراتفری وانتشار اور اقتصادی بدحالی، وبدامنی کے ذمہ دار وہ حکمران ہیں جنھوں نے ۶۷ سالوں میں اسلام کے نظام ریاست وسیاست کو عملاً نفاذ سے انحراف برتا اور قیام ملک کے اصل مقصد سے غداری کی۔

چیچہ وطنی جو کہ ’’شہرِ ختم نبوت‘‘ کے نام سے پہچانا جاتا ہے، مذہبی لحاظ سے چیچہ وطنی قیام پاکستان سے قبل سے لے کر آج تک ایک حساس شہر ہے، تحریک ختمِ نبوت 1953ء، 1974ء اور 1984ء میں چیچہ وطنی کے باسیوں نے بھرپور حصہ لیا، مجلس احرارِ اسلام کا ذونل آفس بھی یہاں قائم ہے جس کے زیر انتظام متعدد دینی ادارے اپنے کام میں مصروف عمل ہیں، مجلس احرارِ اسلام کے زیر اہتمام 3/اپریل کو جامع مسجد چیچہ وطنی میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر سرپرستی اور مجاہد ختمِ نبوت عبداللطیف خالد چیمہ کی زیر نگرانی ایک روزہ عظیم الشان سالانہ ’’ختم نبوت کانفرنس‘‘ کے مقررین نے کہا کہ قادیانی ریشہ دوانیاں بڑھتی جارہی ہیں۔ عقیدۂ ختمِ نبوت وحدت اُمت کی بنیاد ہے اِسی بنیاد کے تحفظ کے لیے 1953ء میں مجاہدین ختمِ نبوت نے سینے تان کر فتنۂ اِرتداد کا مردانہ وار مقابلہ کیا، کانفرنس سے خطیب اسلام مولانا محمد رفیق جامی (فیصل آباد) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری، جماعت اسلامی پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، جمعیت علماء پاکستان (نورانی) کے مرکزی سیکرٹری جنرل پیر محمد محفوظ مشہدی (ایم پی اے) اور سردار محمد خان لغاری، اہلسنت والجماعت کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں، متحدہ جمعیت اہلحدیث کے امیر سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مفتی عطاء الرحمٰن قریشی (کراچی)، مولانا سید عطاء المنان بخاری، حاجی احسان الحق فریدی، شیخ اعجاز احمد رضا، حافظ محمد اکرم احرار، حافظ محمد عابد مسعود، قاری زاہد محمود، حافظ محمد حسان معاویہ، تحریک طلباء اسلام پاکستان کے کنوینئر محمد قاسم چیمہ، محمد احسن دانش اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ کانفرنس کی قراردادوں میں کہا گیا کہ ملک کی اسلامی ونظریاتی شناخت کے خلاف سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا اور شہداءِ ختمِ نبوت کے مشن کی تکمیل کے لیے پوری قوت سے جدوجہد جاری رکھی جائے گی، امریکی کانگریس کے ارکان اور کاکس کی طرف سے قادیانیوں کے حوالے سے دباؤ کو سرکاری سطح پر مسترد کرنے کا باضابطہ اعلان کیا جائے۔ قادیانیوں کے روزنامہ الفضل سمیت تمام اخبارات وجرائد کے ڈیکلریشن منسوخ کیے جائیں۔ ایک قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ قیام ملک کے اصل مقصدِ نفاذِ اسلام کے لیے عملی اقدامات کئے جائیں، 1973ء کے آئین کی روشنی میں اسلامی نظریاتی کونسل کے کردار کو زندہ ومؤثر کیا جائے، کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ طالبان کے ساتھ مذاکرات کے عمل کو حکومت نیک نیتی کے ساتھ آگے بڑھائے اور مذاکرات کو سبوتاژ کرنے والی

قوتوں پر گہری نظر رکھی جائے۔کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ چناب نگرسمیت پورے ملک میں امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے اور قراردادِ اقلیت کو ختم کرنے کے لیے امریکی دباؤ کو سرکاری سطح پر مسترد کرنے کا اعلان کیا جائے ،کانفرنس کی ایک قرارداد میں کہا گیا ہے کہ سودی معیشت نے ملک کو تباہ کرکے رکھ دیا ہے،حکومت سودی معیشت ختم کرکے غیر سودی نظام رائج کرے اور سود کے حق میں سپریم کورٹ سے اپیل واپس لی جائے ،کانفرنس میں سندھ اسمبلی کی طرف سے اسلامی نظریاتی کونسل کو ختم کرنے کی قرارداد کو مسترد کرتے ہوئے کہا گیا کہ سندھ اسمبلی کی یہ قرارداد نظریۂ اسلام کی نفی اور آئین سے انحراف کے مترادف ہے،کانفرنس میں مفتی ھارون مطیع اللہ (کراچی) ،میاں محمد اویس ، قاری محمد یوسف احرار، ملک محمد یوسف ، قاری محمد قاسم (لاہور) ، شیخ عبدالغنی ، پیر جی قاری عبدالجلیل رائے پوری ، پیر جی عبدالحفیظ رائے پوری ، پیر جی عزیز الرحمٰن ، انتظار احمد بھٹی ، قاری محمد نعیم ، قاری منظور احمد ساہیوال ، پروفیسر جاوید منیر احمد ، مولانا کلیم اللہ رشیدی ، جمعیت علماء اسلام کے ضلعی جنرل سیکرٹری قاری سعید ابن شہید ، قاری عبدالجبار ، مولانا محمد اسماعیل قطری ، قاری محمد اکرم ربانی ،صوفی محمد شفیق عتیق ،سرپرست پریس کلب رانا عبداللطیف اور دیگر رہنماؤں نے خصوصی شرکت کی ،مجلس احرارِ اسلام گزشتہ کئی برس سے ختمِ نبوت کانفرنسز کا انعقاد کرتی آرہی ہے،جس کا مقصد عوام الناس تک مرزائیت کی اصل حقیقت پہنچانا اور مرزائیت کے دجل وفریب کا پردہ چاک کرنا ہے۔تاکہ مسلمان ان کے دھوکے میں نہ آجائیں۔علاوہ ازیں کانفرنسز میں اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ قیام پاکستان سے قبل جس طرح مجلس احرارِ اسلام کا سٹیج تمام مکاتب فکر کے لیے ایک عمدہ اتحاد کا سبق دیتا تھا، آج بھی مجلس احرارِ اسلام اسی نہج پر کام کررہی ہے اور تمام مکاتب فکر کے علماء کرام اور شیوخ اس سٹیج پر کام کرنے کو اپنا دینی شیوہ سمجھتے ہیں ، علاوہ ازیں مجلس احرارِ اسلام کے زیر اہتمام 23/ مارچ کو ٹوبہ ٹیک سنگھ ، 7 اپریل کو جامع مسجد شیرانوالہ باغ گجرانوالہ ، 8/ اپریل کو مسجد المعمور مدرسہ محمودیہ (ناگڑیاں گجرات) ، 10/ اپریل کو راولپنڈی ، 11/ اپریل کو جامع مسجد ابوبکر صدیق تلہ گنگ اور 24/ اپریل کو دارِ بنی ہاشم ملتان میں قائدین احرار اور دینی وسیاسی شخصیات نے شہدائے ختمِ نبوت کانفرنسوں میں شہداءِ 1953ء کو خراجِ تحسین پیش کیا۔قارئین محترم یہ سلسلہ ابھی چلتا رہے گا اور مختلف شہروں میں توحید ختم نبوت کے پروانے شہدا کو خراجِ تحسین پیش کریں گے اور منکرین ختمِ نبوت کو دعوت اسلام کا فریضہ سرانجام دیں گے۔مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ متعدد اضلاع کے دورے اور ختمِ نبوت کانفرنسوں میں خطاب کے بعد 11/ اپریل جمعۃ المبارک کی شام سرگودھا پہنچے اور اپنے میزبانوں ڈاکٹر محمد ظہیر حیدری اور مولانا محمد فاروق علوی خطیب مسجد عمر بن خطاب الفاروق کالونی سرگودھا کے ہمراہ اہلسنت والجماعت پاکستان کے نائب امیر مولانا محمد اکرم عابد کی یاد میں منعقدہ عظیم الشان ”خلیفۂ بلافصل کانفرنس“ کے عظیم الشان اجتماع سے خطاب کیا اور خلافت بلافصل ،فتنۂ اِرتداد مرزائیہ اور منکرین صحابہ کے حوالوں سے نہائیت مدلل گفتگو کی جو پوری کانفرنس کا حاصل تھا، کانفرنس کے بعد وہ چناب نگر روانہ ہوگئے۔

☆......☆......☆

چیچہ وطنی (5/ اپریل) تحریکِ آزادی وطن اور تحریک احرار کے رہنماء مولانا گُل شیر شہید کے جانشین مولانا مفتی ہارون مطیع اللہ (کراچی) نے کہا ہے کہ شہداءِ ختمِ نبوت نے محض اللہ کی رضا کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے رہتی دنیا تک کے لیے ایک مثال قائم کردی ، انھی کے نقشِ قدم پر چل کر ہم آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے منصبِ رسالت کا دفاع کرسکتے ہیں ، مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں ایک دینی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام کے رہنماؤں نے برصغیر میں حریتِ فکر کے جذبے کو پروان چڑھایا، مشکلات کو سینے سے لگایا اور انگریز کو ہندوستان سے نکل جانے پر مجبور کردیا۔

☆......☆......☆

گجرانوالہ (7/ اپریل) تحریک ختم نبوت 1953ء دس ہزار شہداء کی یاد میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام مرکزی جامع مسجد شیرانوالہ باغ گوجرانوالہ میں پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہدالراشدی کی زیر صدارت منعقدہ ”سالانہ ختم نبوت کانفرنس“ سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا ہے کہ شہداء ختم نبوت کے مشن کی تکمیل تک ہماری پرامن جدوجہد جاری

رہے گی، عقیدۂ ختم نبوت کے سلسلہ میں حکمرانوں اور سیاسی جماعتوں کو بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، کانفرنس سے مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا تنویر الحسن، محمد الطاف الرحمٰن بٹالوی، محمد خاور بٹ ، قاری محمد سعید اور دیگر نے خطاب کیا۔ مولانا زاہد الراشدی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ تحریک ختم نبوت تمام مکاتب کا مشترکہ مورچہ ہے، ہم اس مورچے کے سپاہی ہیں، اکابر احرار نے تحفظ ختم نبوت کیلئے جو کردار ادا کیا وہ ہمارا قومی، دینی و سیاسی ورثہ ہے، ہم اس ورثے کو اگلی نسلوں تک منتقل کرتے رہیں گے، یہی ہمارا ایمان و عقیدہ ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہداء ختم نبوت نے اپنے مقدس خون سے ہماری منزل متعین کر دی تھی اور وہ منزل ملک میں اسلامی نظام کا عملی نفاذ ہے۔ انھوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا نظام حیات ہی امن کی ضمانت دیتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانیت کے فتنے کی تباہ کاریوں سے امت کو بچانے کیلئے اکابر احرار اور علماء امت نے ایثار و قربانی کی لازوال مثالیں قائم کیں، ہم اس جدوجہد کے امین ہیں اور اس امانت کو تسلسل کے ساتھ آگے بڑھاتے رہیں گے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانیت کوئی مذہب نہیں بلکہ ایک سیاسی تحریک ہے جو انگریز سامراج نے برصغیر کے مسلمانوں کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کے لیے مرزا قادیانی کو کھڑا کیا، 1934ء میں قادیان میں حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم کے قافلۂ حریت نے دنیا پر قادیانیت کے کفر کو بے نقاب کر کے رکھ دیا۔ انھوں نے کہا کہ 1953ء میں حکمرانوں نے دس ہزار نفوسِ قدسیہ کو ریاستی طاقت سے شہید کر کے یہ سمجھا کہ تحریک کرش کر دی گئی ہے، مگر 1974ء میں شہداء ختم نبوت کا خون بیگناہی رنگ لایا اور قومی اسمبلی میں 13 دن کی بحث کے بعد متفقہ طور پر لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا، اب اس فیصلے کے خلاف امریکی کانگریس اور بین الاقوامی لابیاں مورچہ زن ہیں لیکن مسلمان کسی صورت میں اس فیصلے کو ختم نہیں ہونے دیں گے۔ انھوں نے کہا کہ مسلم لیگ کی تاریخ قادیانیت نوازی سے بھری پڑی ہے ، نواز شریف کے پاس موقع ہے کہ وہ اس کی تلافی اور ازالہ کریں۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی دستورِ پاکستان کے خلاف مسلسل لابنگ کر رہے ہیں اور آئینی فیصلوں کو تسلیم کرنے سے انکاری ہیں۔ حکومت بتائے کہ ربوہ میں اس کی رٹ کہاں ہے؟

☆......☆......☆

گجرات (8 ر اپریل) مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام جامع مسجد المعمور ناگڑیاں (گجرات) میں منعقدہ 12 ویں ”سالانہ شہداء ختم نبوت کانفرنس“ کے مقررین نے کہا ہے کہ حکومت قادیانیت نوازی ترک کر کے امتناع قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کرائے اور قادیانیوں پر چیک رکھا جائے۔ کانفرنس سے مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، مفتی ہارون مطیع اللہ (کراچی) مولانا تنویر الحسن (تلہ گنگ) مولانا محمد اکمل (ملتان) حافظ وحید خالد، قاری عطاء المحسن، قاری محمد اقبال ، حافظ محمد قاسم گجر اور دیگر نے خطاب کیا سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 1974ء کی قومی اسمبلی اور اعلیٰ عدالتیں لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو کافر قرار دے چکی ہیں پھر بھی قانون پر عمل درآمد نہیں ہو رہا۔ انھوں نے کہا کہ دینی جدوجہد پرامن ہے اور اس پر دہشت گردی کا الزام لگانے والے خود انسانیت کے دشمن اور دہشتگرد ہیں انہوں نے نے کہا کہ قادیانیوں کی دہشتگردی اور ربوہ میں تیار ہونے والی خطرناک سازشوں کو حکومت چھپا رہی ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ اسلام نافذ کیے بغیر ملک میں امن قائم نہیں ہو سکتا، اسلامی نظریاتی کونسل کیخلاف شور مچانے والے قومی سلامتی کے دشمن ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 1953ء میں دس ہزار شہداء ختم نبوت کے سینے چھلنی کرنے والوں کو کبھی معاف نہیں کیا جا سکتا۔ مفتی ہارون مطیع اللہ نے کہا کہ اکابر احرار اور علماء حق نے تحفظ ختم نبوت کے لئے جو قربانیاں دیں وہ ہمارا قومی و دینی ورثہ ہیں، کانفرنس حافظ محمد ضیاء اللہ ہاشمی کی میزبانی میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں مولانا محمد الیاس، مولانا احسان اللہ، مولانا انیس الرحمٰن شوق، مولانا محمد عابد قاسمی، قاری شریف الدین، صوبیدار چودھری اللہ رکھا، کاظم اشرف احرار، مولانا محمد عابد، مولانا احسان اللہ بھٹہ، مولانا شہزاد ریاض اور کئی دیگر حضرات نے شرکت کی بعد ازاں مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف

خالد چیمہ نے کھاریاں کے گاؤں ھوتہ میں ممتاز صحافی منصور اصغر راجہ کی طرف سے دیئے گئے ظہرانے میں شرکت کی، اس موقع پر مفتی ہارون مطیع اللہ، حافظ ضیاء اللہ، کاظم اشرف، قاری محمد اعجاز، حافظ محمد سلیم شاہ، راجہ اصغر علی اور دیگر حضرات بھی موجود تھے۔

☆......☆......☆

راولپنڈی (10 / اپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ شہداء تحریک ختم نبوت 1953ء نے اپنے مقدس خون سے فتنہ ارتداد مرزائیہ کی سازشوں کو ناکام بنایا اور وطن عزیز قادیانی ریاست بننے سے بچ گیا۔ مدرسہ دینیہ المصطفیٰ قرآن اکیڈمی نیو کٹاریاں راولپنڈی میں ''تذکرہ شہداء ختم نبوت'' کے سلسلے میں منعقدہ اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ قاری محمد زبیر کی میزبانی میں منعقدہ اجتماع سے وقاص سعید کے علاوہ اسامہ ہمدانی، سیف اللہ عارف، داؤد آفتاب اور محمد جمیل نے بھی خطاب کیا۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ختم نبوت کے پہلے شہید سیدنا حبیب ابن زید انصاریؓ نے مسیلمہ کذاب کی نبوت کو ماننے سے انکار کر کے پہلے شہید ختم نبوت کا اعزاز حاصل کیا۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی فتنے کے تدارک کیلئے ذہن سازی، لابنگ اور میڈیا کے محاذ کو مضبوط کرنا انتہائی ضروری ہے۔ انھوں نے کہا کہ 1953ء کی تحریک ختم نبوت کے مطالبات کیلئے اس وقت کے حکمرانوں نے جواب دیا تھا کہ امریکہ ہماری گندم بند کر دے گا جبکہ آج کے حکمران ڈالروں کے عوض قومی سلامتی کا سودا کر چکے ہیں۔ بعد ازاں علماء کرام اور دینی کارکنوں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دینی مدارس اور دینی جماعتوں کو سیکولر انتہا پسندی کا سامنا ہے، حالانکہ دینی ادارے امن و آشتی کے علمبردار ہیں جبکہ امریکہ اور عالمی استعمار دینی اداروں کو دہشت گردی کے اڈے قرار دے کر اپنی دہشت گردی اور انسان دشمنی چھپا رہا ہے، دنیا اور میڈیا کو انصاف کے تقاضے پورے کرنے چاہئیں، انھوں نے کہا طالبان کے ساتھ مذاکرات کے علاوہ کوئی آپشن ملک و ملت کے حق میں نہیں ہے۔ اگر پرویز مشرف کو کوئی رعایت دی گئی یا کسی سازش کے تحت ملک سے باہر جانے دیا گیا تو اس کی ساری ذمہ داری حکومت وقت پر عائد ہوگی۔ انھوں نے کہا کہ پرویز مشرف ملک کا غدار اور لال مسجد کے شہداء کا قاتل ہے اس کو اپنے کیے کی سزا ملنی چاہیے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے سندھ اسمبلی کی طرف سے اسلامی نظریاتی کونسل کو ختم کرنے کے مطالبے کی قرارداد کو قیامِ ملک کے اصل مقصد نفاذِ اسلام سے انحراف اور 1973ء کے آئین سے متصادم قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔

☆......☆......☆

تلہ گنگ (11 / اپریل) تحریک مقدس ختم نبوت 1953ء کے دس ہزار شہداء کی یاد میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام جامع مسجد ابوبکر صدیق تلہ گنگ میں ''سالانہ شہداء ختم نبوت کانفرنس'' سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ تاریخ اسلام میں سب سے پہلا اجماعِ امت عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ پر ہوا جب خلیفہ بلافصل سیدنا صدیق اکبرؓ نے خلافت سنبھالنے کے بعد فتنہ ارتداد مسیلمہ کذاب کے خلاف لشکر کشی کیلئے صحابہ کی جماعت کو روانہ کیا، اسی کو جنگ یمامہ کہتے ہیں جس میں گیارہ سو صحابہ کرامؓ شہید ہوئے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی فتنے کے تعاقب کے لیے 1953ء میں تحریک چلی اور اس وقت کے حکمرانوں نے قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے کی بجائے دس ہزار فرزندان اسلام کے سینے گولیوں سے چھلنی کیے، اس وقت کے حاجی نمازی حکمرانوں نے کہا کہ اگر قادیانیوں کو اقلیت قرار دیا تو امریکہ ہماری گندم بند کر دے گا۔ انھوں نے کہا کہ آج کے حکمران بھی ڈالروں کے عوض قوم کی بیٹیوں اور ملکی وقار امریکہ کو فروخت کر چکے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ بھٹو مرحوم نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جبکہ آج کے مسلم لیگی حکمران قادیانیوں کو پرموٹ کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اقتدار کی راہداریوں میں قادیانی کثرت سے موجود ہیں۔ کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کے کردار کو زندہ، موثر اور لاگو کیا جائے۔ سودی معیشت کا خاتمہ کر کے غیر سودی نظام رائج کیا جائے۔ امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر موثر عمل درآمد کرایا جائے۔ کانفرنس سے مولانا تنویر الحسن نے بھی خطاب کیا۔

☆......☆......☆

چناب نگر (12/ اپریل) ہفتہ کو مولانا محمد مغیرہ خطیب جامع مسجد احرار چناب نگر کے ہمراہ محلّہ نصرت آباد چناب نگر گئے بعد ازاں مسلم کالونی میں قاری شبیر احمد عثمانی اور پھر چنیوٹ میں احرار کے مرکزی نائب امیر جناب پروفیسر خالد شبیر احمد سے ملاقات کی اس کے بعد جناب محمد حنیف مغل سے مل کر دفتر احرار چنیوٹ پہنچے جہاں بعد نماز ظہر انھوں نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ: ایوانِ اقتدار کی راہداریوں میں قادیانی پہلے سے زیادہ کثرت سے نظر آرہے ہیں اور آج کل وزیر اعلیٰ پنجاب کا سپیچ رائٹر عطاء الحق (اے حق) بھی سکہ بند قادیانی ہے۔ اس موقع پر خطیب جامع مسجد احرار چناب نگر مولانا محمد مغیرہ، حافظ محمد طیب چنیوٹی، مہر اظہر حسین وینس، حافظ محمد سلیم شاہ، تحریک طلباء اسلام کے رہنما طلحہ شبیر اور دیگر بھی موجود تھے۔ انھوں نے کہا کہ امریکی کانگریس اور بین الاقوامی ادارے قانون توہین رسالت اور تحفظ ختم نبوت سے متعلق قوانین کو ختم کرنے کیلئے دباؤ بڑھا رہے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ چناب نگر میں حکومت کو مسلمان دکانداروں کیلئے مسلم مارکیٹ قائم کرنی چاہیے، انھوں نے یہ مطالبہ بھی کیا کہ چناب نگر کے تمام مکینوں کو مالکانہ حقوق دیے جائیں۔ انھوں نے کہا کہ مسلم لیگ کی تاریخ اسلام دشمنی سے بھری پڑی ہے، 1953ء میں دس ہزار عاشقانِ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے گولیوں سے چھلنی کر دیئے گئے لیکن قادیانیوں کو اقلیت قرار نہ دیا گیا اور اُس وقت کے وزیر خارجہ موسیو ظفر اللہ خاں نے بیرون ممالک سفارت خانوں کو قادیانی ارتدادی تبلیغ کے اڈوں میں تبدیل کر دیا تب کے حکمرانوں نے کہا تھا کہ اگر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تو امریکہ ہماری گندم بند کر دے گا آج کے حکمران یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکہ ہمارے ڈالر بند کر دے گا اسی لئے امتناع قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد نہیں ہو رہا۔ پریس کانفرنس میں مولانا محمد مغیرہ نے مطالبہ کیا کہ چوکی پولیس چناب نگر کی پختہ عمارت تعمیر کی جائے تاکہ پولیس اہل کار آسانی سے اپنے فرائض انجام دے سکیں، قائد احرار ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ العالی پیرانہ سالی کے باوجود ہمت کے ساتھ قافلۂ احرار کو لے کر آگے بڑھ رہے ہیں، اللہ تعالیٰ انھیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرماویں اور ان کا سایہ تادیر ہم پر قائم رہے، آمین۔

☆......☆......☆

ملتان (18/ اپریل) مدارس اسلامیہ کو قومی دھارے میں لانے کا مطالبہ لایعنی ہے۔ ہماری قومیت اسلام ہے اور ہمارا وطن اتباع محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا اور کچھ نہیں۔ حکمران عصری تعلیمی اداروں کو قومی دھارے میں لانے کی کوشش کریں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رِٹ کی باغی ہم سے ریاست کی رِٹ کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کس منہ سے کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے جامع مسجد ختم نبوت، دار بنی ہاشم ملتان میں اجتماع جمعہ سے خطاب میں کیا۔ انھوں نے کہا کہ قیام پاکستان سے لے کر اب تک مقتدر طبقوں نے اللہ کی رِٹ کو تسلیم نہیں کیا۔ حکمرانوں کی سرپرستی اور حفاظت میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے باغی و گستاخ پھل پھول رہے ہیں۔ حکمرانوں کے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے قوانین کو بھی منکرین ختم نبوت تسلیم کرنے سے عاری ہیں اور کھلم کھلا ان کے خلاف سرگرمِ عمل ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ مسلمانوں کا قومی دھارا صرف اور صرف محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ہے، ہم حکمرانوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ بھی قومی دھارے میں آجائیں۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس محبت اور اتباع کو زبانی جمع خرچ کے سیاسی بیانات سے نہیں اپنے عمل سے ثابت کریں۔

☆......☆......☆

چیچہ وطنی (21/ اپریل) مکتب تعلیم القرآن کے تعاون سے دار العلوم ختم نبوت کے زیر اہتمام مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں عبد اللطیف خالد چیمہ کی زیر صدارت ''القرآن کنونشن'' منعقد ہوا جس میں مکتب تعلیم القرآن کے مسئول مولانا محمد عرفان نے درجہ ناظرہ اور درجہ حفظ قرآن پاک کے طلبہ میں بنیادی دینی علم اور اجتماعی شعور بیدار کرنے کے حوالے سے مکتب تعلیم القرآن کے پروگرام کی افادیت سے آگاہ کیا۔ حافظ محمد عابد مسعود نے بھی خطاب کیا جبکہ حضرت پیر جی قاری عبد الجلیل رائے پوری، پیر جی قاری عبد الرحمٰن، مولانا احمد ہاشمی، شیخ عبد الغنی، ڈاکٹر حافظ عطاء الحق اور دیگر ممتاز شخصیات نے خصوصی طور پر شرکت کی۔